سوال

ش مروی 02ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیامکۃ المکرمہ میں رہ کررمضان المبارک کے روزے رکھنے کی فضیلت میں کوئی حدیث آئی ہے؟اسی طرح کیاکثرت طواف کی فضیلت میں بھی کوئی صحیح حدیث مروی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

ﻌد!

پہلے سوال سے متعلق عرض ہے کہ مکہ المکرمہ میں رہ کررمضان شریف کے روزے رکھنے کے بارے میں کوئی صحیح حدیث آپ ﷺ سے مروی نہیں البتہ ایک ضعیف حدیث میں نمازکی طرح مکہ المکرمہ میں روزہ رکھنے کی بھی فضیلت واردہے۔ ([1])

ﺌلہ یعنی)کثرت طواف کی فضیلت پراس طرح استدلال کیاجاسکتاہے کہ چونکہ طواف نیک اعمال میں داخل ہے اورنیک اعمال انسان جتناہی زیادہ کرسکے اس کے لیے بہترہے۔ ارشادباری تعالی ہے :

ﮯ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ

ﮧ : زادِراہ لے لواوربہترین زادِراہ اللہ کاخوف ہے۔

لیکن موسم حج وعمرہ کے دوران اقتدائے نبوی ﷺ میں کثرت طواف لوگوں کے لیے مناسب نہیں ہے کیونکہ جب آپ ﷺ نے حج کیاتھاتوصرف طواف نسک جیسے : طواف قدوم ، طواف افاضہ اورطواف وداع ہی پراکتفاکیاتھااوراس کامقصدیہ تھاکہ طواف کرنے والوں کے لیے کشادگی ہو۔ (یعنی جولوگ

---

(1)حضرت شیخ حفظہ اللہ کااشارہ حضرت عبداللہ بن مسعودرضی اللہ عنہ کی درج ذیل روایت کی طرف ہے ،جس شخص نے رمضان شریف کاروزہ مکہ المکرمہ میں رکھااورجوکچھ میسرہواقیام کیاتواللہ تبارک وتعالیٰ اس کے لیے دو [illegible] (3117)

[فتاوی مکیہ]

صفحہ 03

محدث فتویٰ